تصریحات

دین و ایمان کو پسِ پشت ڈال کر اقتدار کی مسند پر پہنچنے والا، دورانِ اقتدار ضمیر ایسی جنسِ گراں مایہ کو دنیا کے چند ٹکوں کے عوض نیلام کرنے والا، اب اقتدار سے محرومی کے بعد، اقتدار ہی کے حقیر ٹکڑوں کی خاطر، قومی اتحاد کی مخالفت کی آڑ میں اسلام اور قرآن کے بارے میں دریدہ دہنی، گستاخ زبانی اور زبان درازی کا مظاہرہ کر رہا ہے کہ :

"قومی اتحاد برسرِ اقتدار آکر ہر گھر میں چار چار بیویاں اور پانچ پانچ باندیاں رکھنے کی اجازت دیگا۔"

یہ الفاظ کہتے وقت اس نے یہ بھی نہیں سوچا کہ اس تضحیک و استہزا ر کا نشانہ قومی اتحاد نہیں بنتا بلکہ اس کی زد براہِ راست قرآن مجید فرقانِ حمید پر پڑتی ہے کہ یہ اجازت بعض حالات میں، بعض شرائط کے ساتھ اور بعض مصلحتوں کی بنا پر قرآنِ مجید دیتا ہے[1] —— اور یہ کہ وہ دیدہ و دانستہ لوگوں کو گمراہ کرنے اور اسلام سے بدظن کرنے کی شرمناک جسارت کا مرتکب ہو رہا ہے۔

اسلام اور قرآن پر ایسے پست اور رکیک حملے، اس سے قبل یہودی اور عیسائی کرتے رہے ہیں

---

[1] اس سلسلہ کا تفصیلی مضمون صفحہ ۴۱ پر ملاحظہ فرمائیں۔

اس دفعہ نئی بات یہ ہے کہ اسلام کے صاف اور اجلے دامن پر کیچڑ اچھالنے کی ناپاک اور ناکام کوشش کرنے والا اپنے آپ کو مسلمان کہلواتا ہے اور "مولانا" بھی ہے۔

اس نے یہ حرکت بھی کی ہے کہ شیرِ خدا حضرت علیؓ کی بیٹی، حضرت حسینؓ کی بہن کا موازنہ ایک ایسی عورت سے کیا ہے جس نے حال ہی میں ایک انٹرویو کے دوران یہ بات کہی ہے کہ:

"ذاتی طور پر میں شراب اور نائٹ کلبوں پر پابندی کے حق میں نہیں ہوں"

سوال یہ ہے کہ انتخابی مہم کے ضابطۂ اخلاق میں نظریۂ پاکستان کے خلاف اگر کچھ کہنا جرم ہے تو اسلام اور قرآن کے خلاف زبانِ طعن دراز کرنے اور نواسئ رسولؐ کی توہین کرنے کی کم سے کم کیا سزا تجویز کی جا سکتی ہے جبکہ یہ ملک پاکستان اسلام ہی کے نام پر معرضِ وجود میں آیا تھا؟

علاوہ ازیں اسلام اور احکامِ اسلام کے خلاف ان زہر افشانیوں کے بعد ان لوگوں کی غلط فہمی بھی دور ہو جانی چاہیئے جو بھٹو کی اسلامی خدمات گنواتے نہیں تھکتے اور شراب پر پابندی کو بھٹو حکومت کا عظیم کارنامہ قرار دیتے ہیں ——!

اپیل

اخبارات کی آزادی کے اس دور میں، اور حکومت کی تبدیلی کے باوجود، ایک دینی جریدہ "عوامی ترجمان" کراچی، اب بھی بھٹو حکومت کا معتوب و مغضوب ہے اور اس کی اشاعت پر پابندی، صوبہ سندھ کے اس ہوم سیکرٹری کے زبانی حکم کی بنا پر اب بھی موجود ہے جو سنگین قومی جرائم کے الزام میں ماخوذ ہے۔

مارشل لاء حکام سے پر زور اپیل ہے کہ اب جب کہ تمام حق پسند جریدوں کے ڈیکلریشن بحال ہو چکے ہیں، اس پرچہ پہ سے بھی یہ پابندی ختم کرکے اس کے نابینا ایڈیٹر کو شکریہ کا موقع دیں۔

حکیم محمد یعقوب اجملی

ایڈیٹر "عوامی ترجمان"، کراچی